OPEN ACCESS

ABHATH

(Research Journal of Islamic Studies)

Published by: ***Department of Islamic Studies, Lahore Garrison University, Lahore.***

ISSN (Print) : 2519-7932
ISSN (Online) : 2521-067X
October-December-2024
Vol: 9, Issue: 36
Email:abhaath@lgu.edu.pk
OJS:https://ojs.lgu.edu.pk/index.php/abhath/index

قدرتی آفات میں FGRF کی سرگرمیوں کا اسلامی تعلیمات کی روشنی میں جائزہ

Evaluation of FGRF Activities in Natural Disasters in the Light of Islamic Teachings

Babar Ali
Manager Internal Audit in NGO DIT Trust, Pakistan:
ab.babarali63@gmail.com

DOI:https://doi.org/10.54692/abh.2024.09362264

ABSTRACT

Dawat-e-Islami is a prominent international welfare organization that has provided critical support to individuals during challenging times. Established in Pakistan in 1981 by Maulana Ilyas Attar Qadri, widely recognized as the Ameer of Dawat-e-Islami, this organization aims to uplift communities by disseminating the teachings of Islam and promoting the Sunnah. This article examines the social services rendered by Dawat-e-Islami in response to the economic hardships exacerbated by the Covid-19 pandemic. It will explore (1) the organization's objectives and mission, (2) its pivotal role in enhancing societal well-being, (3) the initiatives and goals of the Faizan Global Relief Foundation during the pandemic, and (4) the assessment of its social impact. The discourse is presented comprehensively and analytically.

Keywords: *Dawat-e-Islami*, Faizan Global Relief Foundation

اس وقت دنیا میں جتنے مذہب موجود ہیں ان سب میں اسلام کو سب سے اعلی مقام اور حیثیت حاصل ہے۔ اسلام میں جہاں عبادات کی تلقین ہے اور ان کو اہمیت دی ہوئی ہے اس سے بڑھ کر معاملات، اخلاقیات کے بارے میں اہمیت موجود ہے۔اسی لئے اسلام کا فلسفہ حیات ہمیں یہ بتاتا ہے کہ بندوں کے حقوق کو اللہ کے حقوق سے زیادہ اہمیت حاصل ہے۔رفاہ عامہ کا تصور حقیقت میں بندوں کے حقوق اور انسانوں کے احترام واکرام کے اسلامی فلسفہ کی وجہ سے ہے۔اس سے ہمیں اسلام کی عظمت کا اور اہمیت کا علم ہوتا ہے۔اللہ عزوجل سورۃ المائدہ میں ارشاد فرماتا ہے:

"اے ایمان والو! نیکی کے کاموں میں ایک دوسرے کی مدد کرو اور گناہ کے کاموں میں ایک دوسرے کے ساتھ تعاون نہ کرو"۔([1])

نبی آخر الزماں محمد مصطفیٰ ﷺ نے فرمایا: خَيْرُ النَّاسِ مَنْ نَّفَعَ النَّاسَ "تم لوگوں میں سب سے اچھا وہ ہے جو دوسرے لوگوں کو زیادہ فائدہ پہنچانے والا ہے"([2])۔ اللہ کی مخلوق کی خدمت، ان کے دکھ درد میں کام آنا، ان کی مصیبتوں کو دور کرنے کی کوشش کرنا، ان کے ساتھ ہمدردی کرنا، خیر خواہی اور غم خواری کرنے پر شریعت اسلامیہ نے بہت زور دیا ہے۔ نبی آخر الزماں محمد مصطفیٰ ﷺ نے فرمایا: اللہ ان بندوں پر رحم فرماتا ہے جو زمین میں رہنے والوں پر رحم کرتے ہیں۔ قرآنی فلسفہ کے مطابق انسان کو پیدا اللہ عزوجل کی عبادت کے لئے کیا گیا ہے اس حوالے سے امام رازی کہتے ہیں کہ تمام عبادتوں کا خلاصہ دو چیزوں پر ہے ایک یہ کہ بندہ اللہ کے احکامات کا احترام کرے اور دوسرا اس کی مخلوق پر شفقت کرے۔ یعنی ہم یہ کہ سکتے ہیں کہ عبادت کا مطلب یہ ہے کہ اللہ کے حقوق کے ساتھ بندوں کے حقوق بھی ادا کئے جائیں۔ وہ عبادت کیا ہے جس کے لئے جنوں اور انسانوں کو پیدا کیا ہے تو ہم یہ کہیں گے کہ یہ اللہ کے امر کی تعظیم کرنا اور اس کی مخلوق پر شفقت کرنا ہے۔ کیونکہ یہ دو چیزیں ایسی ہیں جس سے کوئی بھی شریعت خالی نہیں۔

قرآن پاک کی آیات سے عبادت کی وسعت کا اندازہ لگایا جاسکتا ہے۔ سورۃ البقرہ میں ارشاد ربانی ہے:

لَيْسَ الْبِرَّ اَنْ تُوَلُّوْا وُجُوْهَكُمْ قِبَلَ الْمَشْرِقِ وَ الْمَغْرِبِ وَ لٰكِنَّ الْبِرَّ مَنْ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَ الْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَ الْمَلٰٓىِٕكَةِ وَ الْكِتٰبِ وَ النَّبِيّٖنَ‌ۚ-وَ اٰتَى الْمَالَ عَلٰى حُبِّهٖ ذَوِي الْقُرْبٰى وَ الْيَتٰمٰى وَ الْمَسٰكِيْنَ وَ ابْنَ السَّبِيْلِۙ-وَ السَّآىِٕلِيْنَ وَ فِي الرِّقَابِ۔ ([3])

---

[1] ۔ القرآن، المائدہ 2:5

al-Qur'ān, 5:2

[2] ۔ شُعب الایمان، باب فی التعاون علی البر، جلد: 6، صفحہ: 117، حدیث: 7658۔

Shuʿb al-Īmān, Bāb fī al-Taʿāwun ʿalā al-Birr, Jild: 6 Ṣafḥah: 117, Ḥadīth: 7658

[3] ۔ القرآن البقرہ 2 : 177

al-Qur'ān, 2:177

مشرق یا مغرب کی طرف منہ پھیرنا ہی نیکی نہیں ہے بلکہ اصل میں نیکی تو یہ ہے کہ اللہ، قیامت کے دن، فرشتوں، آسمانی کتابوں اور پیغمبروں پر ایمان لایا جائے اور ان کی محبت میں مال خرچ کرے اپنے رشتے داروں پر، مساکین پر، راہ گیروں پر، اور سوال کرنے والوں پر اور غلاموں کو آزاد کروانے پر۔

آج تک دنیا میں جتنی بھی شریعتیں آئی ہیں ان میں سے اسلام سب سے زیادہ معتبر اور اس وقت دنیا میں رائج رب کا دین ہے جو کہ فطرت کے مطابق تعلیمات فراہم کرتا ہے۔ اسلام نے اپنے نظام میں انسانوں کے روحانی، مادری اور نشو نما کے اصولوں کو پہلے رکھا ہے ہر طرح کی عبادت میں، معاملات میں اور اخلاقیات میں ان باتوں کو پیش نظر رکھا گیا ہے۔ علماء اسلام نے شریعت محمدی کے مقاصد کو بیان کرنے میں اس بات کو سر فہرست رکھا ہے کہ انسان کے جان و مال اور عزت و آبرو کی حفاظت کی جائے۔ مسلمان اس بات کو تسلیم کرتا ہے کہ اسلام کی تعلیمات ہماری زندگی کے لئے مکمل ضابطہ حیات ہے تو پھر یہ کیسے ہو سکتا ہے کہ اس مکمل ضابطہ حیات یا ہدایت نامے میں لوگوں کی فلاح و بہبود کے اصول موجود نہ ہوں یا ان کو پیش نظر نہ رکھا گیا ہو۔ اس پہلو کو مد نظر رکھتے ہوئے جب اسلام کی تعلیمات کا مطالعہ کیا جاتا ہے تو کئی ایسی بنیادی باتیں سامنے آتی ہیں جن کی اس وقت موجودہ حالات و واقعات میں دنیا کو سخت حاجت ہے۔ اس لئے ہم تمام مسلمانوں کی ذمہ داری ہے کہ آگے آئیں مخلوق خدا کو ان تعلیمات سے آگاہ کریں۔ یہ منصب ہر مسلمان کو نبی آخر الزماں ﷺ نے خطبہ حجۃ الوداع کے موقع پر سونپا تھا کہ جس کے پاس جو بھی اچھی یا نیکی کی بات ہو وہ دوسرے مسلمان تک پہنچادے۔ مسلمانوں کو دنیا کی اصلاح اور دین کی دعوت و اشاعت کے لئے ہی پیدا کیا گیا ہے۔ آج چونکہ دنیا میں ہر طرف کہرام مچا ہے۔ ہر شخص نفسا نفسی کا شکار ہے لوگ ایک دوسرے کو پیچھے چھوڑنے اور دنیاوی کامیابی کی دوڑ میں آگے نکلنے میں مصروف ہیں۔ اس لئے مسلمانوں کو اپنی ذمہ داری ادا کرنی چاہئے۔ قرآن پاک میں مسلمانوں کی اس ذمہ داری کو یوں بیان کیا گیا ہے۔

كُنْتُمْ خَيْرَ اُمَّةٍ اُخْرِجَتْ لِلنَّاسِ تَاْمُرُوْنَ بِالْمَعْرُوْفِ وَ تَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَ تُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ-[4]

دنیا میں جتنی بھی امتیں آئی ہیں ان میں تم سب سے بہتر امت ہو لوگوں کو بھلائی کی دعوت دیتے ہو اور برائی سے منع کرتے ہو اور اللہ پر ایمان رکھتے ہو۔

---

[4]۔ آل عمران 3 :110

al-Qur'ān 3:110

قرآن پاک کی اس آیت مبارکہ میں لفظ "الناس" کو دیکھا جائے تو اس میں تمام انسانیت آتی ہے ایسے لوگ جو کسی مذہب کو نہیں مانتے یا کہتے ہیں کہ ہم کسی خدا کو نہیں مانتے دنیا میں کوئی مذہب نہیں ہے وہ بھی اس میں شامل ہیں۔ مصیبت اور مشکل وقت میں تمام انسانیت کے لئے کھڑے ہونا مسلمانوں کی مذہبی ذمہ داری ہے جو ان کے سپرد اللہ عزوجل نے لگائی ہے۔ اسکے علاوہ اس آیت میں معروف و منکر کے جو الفاظ استعمال ہوئے ہیں اس میں بڑی وسعت ہے۔ اس میں رفاہ عامہ، خدمت خلق، لوگوں کو کھلانا، بیماروں کی عیادت کرنا، ان کے کام آنا، معاشرے کو اسلامی تعلیمات اور اصول بیان کرنا بھی شامل ہے۔ مسلمانوں کی ذمہ داری تمام مخلوق خدا سے بڑھ کر ہے۔ للذا تمام مسلمانوں کو چاہیئے کہ اپنی اپنی صلاحیتوں کو بروئے کار لاتے ہوئے دنیا میں اپنے مقام و مرتبہ کے مطابق قرآن کی تعلیمات کی روشنی میں اپنا کردار ادا کریں۔ ہمارے اسلاف میں سے مسلمان حکماء و اطباء نے تقریباً ایک ہزار سال تک دنیا کے انسانوں کے طبّی مسائل کے حل کے لئے اپنا کردار ادا کیا ہے۔ حالانکہ اس وقت ان تمام اطباء و حکماء کے پاس وسائل کی کمی تھی لوگوں نے ابھی علم و فن کے میدان میں اتنی زیادہ ترقی نہیں کی تھی۔ لیکن آج طب کے میدان میں مغرب ہم سے بہت آگے ہے ہر مرض کی تشخیص سے لے کر اس کے علاج کے حل کے لئے پوری دنیا ان لوگوں کی طرف دیکھتی ہے یہ وہ لوگ تھے کہ جن کے پاس کوئی تہذیب نہ تھی شعور نہ تھا لیکن مسلمانوں کے ورثہ پر قابض ہو کر مسلمان مصنفین کی لکھی ہوئی کتب سے استفادہ کر کے آج دنیا میں اپنا مقام بنا چکے ہیں۔ مسلمانوں کو چاہیئے کہ اپنا کھویا ہوا وقار اور مرتبہ پانے کے لئے کوشش کریں اس میں مسلم ممالک کے حکمرانوں کو اپنا کردار ادا کرنا چاہیئے۔ کہیں ایسا نہ ہو کہ اسلام نے ہماری جو ذمہ داری لگائی ہے اس سے منہ موڑ کر دنیا بھر میں ذلیل و خوار ہوتے رہیں۔ آج بھی وقت ہے دنیا بھر کے مسلمان ایک جاں ہو جائیں تو کسی بھی بڑی سے بڑی ریاست کے بس کی بات نہیں ہے ان کو زیر کر سکے۔

علامہ اقبال نے کیا خوب کہا ہے۔ ([5])

وہ زمانے میں معزز تھے مسلماں ہو کر — اور تم خوار ہوئے تارکِ قرآں ہو کر

خدمت خلق میں دعوت اسلامی کے کردار کا جائزہ اور اس کے بارے میں اسلام کی تعلیمات پر اس مقالہ میں بحث کو زیر تحقیق لایا جائے گا اور کس طرح ایک تحریک اگر چاہیئے تو اپنے اصل مقصد کے ساتھ لوگوں کی خیر خواہی کا جذبہ پیدا کرتے ہوئے ان کی مدد و خدمت کر سکتی ہے، جس طرح کرونا وائرس اور لاک ڈاؤن کے دنوں میں لوگوں کے درد کا

---

[5] ۔ بانگِ درا طباعت اول، صفحہ 227

Bāng-e Dar Iṭbāʿat Awwal, Ṣafḥah 227.

مداوہ کرنے کے لئے دعوت اسلامی نے کام کیا اس حوالے سے اس مقالہ میں بحث کو زیر تحقیق لایا جائے گا۔ اس کے ساتھ دعوت اسلامی کے ان کاموں سے معاشرے میں کیا اثرات رونما ہوئے ہیں ان کا جائزہ لیا گیا ہے۔ جس کے لئے ایک سروے بھی کیا جائے گا اور لوگوں کی مثبت و منفی آراء کی روشنی میں دعوت اسلامی اپنے کام میں کون کون سی اصلاحات کر سکتی ہے اس کا بھی جائزہ لیا گیا ہے اور اس بات کو بھی اجاگر کیا گیا کہ عالم اسلامی کی تحریکوں کو کس طرح سے دینی اور فلاحی کاموں کو ساتھ ساتھ لے کر چلنا چاہیے کیونکہ اسلام ہمیں خدمت خلق کا بھی درس دیتا ہے اور اسلامی معاشرہ ہی اصل میں فلاحی معاشرہ ہے جس کو ہم نے بھلا دیا ہے۔ اللہ نے چاہا تو مسلمان ایک مرتبہ پھر مدینہ کی طرز پر فلاحی ریاست کا قیام کریں گے اور دنیا میں مسلمانوں کی کم ہوتی ہوئی اہمیت کو دوبارہ عروج پر لے کر جائیں گے۔ دعوت اسلامی نہ صرف پاکستان بلکہ پوری دنیا میں دین کا کام کرنے والی تحریک ہے جس نے کرونا وائرس کے تناظر میں فلاحی کاموں کی طرف کافی توجہ دی ہے اگرچہ دین کی ترویج واشاعت بھی خدمت خلق ہی ہے لیکن دکھیاری امت کے دکھوں کا براہِ راست مداوہ کرنا بھی بہت بڑی نیکی ہے جس کو دعوت اسلامی نے اپنا فرض سمجھتے ہوئے نبھانے کی کوشش کی ہے۔

دعوتِ اسلامی اگرچہ ایک تبلیغی تحریک ہے جس کا آغاز اس نعرہ کے ساتھ ہوا تھا کہ "مجھے اپنی اور ساری دنیا کے لوگوں کی اصلاح کی کوشش کرنی ہے"۔ لیکن جیسے جیسے یہ تحریک ملک پاکستان میں اور پھر دنیا بھر میں دین کا پیغام پہنچانے لگی تو تبلیغی سرگرمیوں کے ساتھ ساتھ تعلیمی خدمات فراہم کرنا شروع کیں۔ اس کے بعد جب وقت کی ضرورت محسوس ہوئی تو سماجی/فلاحی خدمات فراہم کرنا شروع کیں تاکہ لوگوں کی پریشانی میں ان کے شانہ بشانہ کھڑے ہو کر ان کو دکھایا جاسکے کہ مسلمان آپس میں بھائی بھائی ہیں جب کسی بھائی پر پریشانی کا وقت آتا ہے یا اسے کسی چیز کی ضرورت محسوس ہوتی ہے تو اس کے ساتھ اس کا مسلمان بھائی ہمیشہ دینی ہمدردی کی وجہ سے کھڑا ہوتا ہے اور چونکہ دین اسلام عالمی مذہب ہے اس کے ماننے والے دنیا بھر میں موجود ہیں تو جہاں کہیں غیر مسلموں کو بھی ضرورت پیش آتی ہے تو مسلمان ان کی پریشانی دور کرنے میں پیچھے نہیں رہتے۔ اسی کی تعلیمات ہمیں دین اسلام فراہم کرتا ہے دین اسلام بھلائی کا دین ہے جو محبتیں سیکھاتا ہے۔ اگرچہ عالمی سطح پر اس کو بدنام کرنے اور دہشت گرد مذہب قرار دینے کی ہر ممکن کوشش کی جاتی ہے لیکن مسلمان پھر بھی اپنے اخلاق و کردار کے ساتھ ایسے کام کرتے ہیں جن سے عالمی سطح پر مسلمانوں کی خدمات نمایاں نظر آتی ہیں۔

اگرچہ عالمی سطح پر دیکھا جائے تو مسلمانوں کو دبانے کے لئے غیر مسلم ہر ممکن کوشش کرتے ہیں۔ چاہے نیوزی لینڈ کا واقعہ ہو جو ایک غیر مسلم مسجد میں نماز پڑھنے والے مسلمانوں پر گولیاں برساتے ہوئے دنیا میں نمایاں ہوا

لیکن پھر بھی دہشت گرد دین اسلام ہے۔ اگرچہ دنیا میں سب سے زیادہ قتل وغارت کرنے والے غیر مسلم ہیں جنہوں نے مسلمانوں سمیت دنیا بھر میں انسانوں کے قتل عام کی داستانیں رقم کیں لیکن پھر بھی دہشت گرد مذہب اسلام ہے۔ خیر موضوع ابھی خدمت خلق ہے اس لئے ہم مسلمانوں کی طرف سے اور خصوصی طور پر دعوتِ اسلامی کی طرف سے خدمت خلق کے کاموں کا جائزہ لیں گے۔ جس سے دعوتِ اسلامی اسلام کی نیک نامی اور انسانیت کی خدمت کا عزم لئے ہوئے میدان میں اتری ہے۔ اگرچہ ابھی دعوتِ اسلامی کی ابتداء ہے اس کے بہت سے کاموں میں مزید اصلاح کی گنجائش موجود ہے لیکن پھر بھی ان کے کئے جانے والے اچھے کاموں پر حوصلہ افزائی کرتے ہوئے ان کو مزید بہتری کے مشورے دئے جانے چاہے تاکہ یہ تحریک دنیا بھر میں دین اسلام کی نیک نامی کا علم بلند کرے اور لوگ دین اسلام سے متاثر ہو کر مسلمان ہوں۔

FGRF کا تعارف:

کرونا وباء اور لاک ڈاؤن کے دور میں جس انسان سے ہو سکا اس نے اپنی حیثیت اور طاقت کے مطابق لوگوں کی مدد کرنے کی کوشش کی۔ دنیا میں امدادی سر گرمیوں کے ریکارڈ قائم ہوئے ۔ جہاں دنیا بھر کے فلاحی اداروں نے اپنا کردار ادا کیا وہاں ملک پاکستان کی ایک مذہبی تحریک دعوتِ اسلامی نے بھی انسانیت کی فلاح کے لئے میدان میں آنے کا فیصلہ کیا اور ایک شعبہ خدمت خلق کے لئے قائم کیا۔ جس کو FGRF (فیضان گلوبل ریلیف فاؤنڈیشن) کا نام دیا۔ چونکہ اس شعبہ کا باقاعدہ قیام کروناوائرس کے دور میں ہوا اور لاک ڈاؤن کے دنوں میں اس شعبہ نے اپنے کام کا آغاز کیا تو اس لئے اس شعبہ کے تحت سب سے پہلے لاک ڈاؤن سے متاثرہ لوگوں کی امداد کا کام کیا گیا۔ اس شعبہ کے تحت ہونے والے کام درج ذیل ہیں۔

زلزلہ زدگان اور دعوتِ اسلامی:

نبیوں کے نبی، رسولِ ہاشمی ﷺ نے فرمایا: جو اپنے مسلمان بھائی کی دُنیوی پریشانی دُور کرے، اللہ پاک اسے آخرت کی پریشانی سے نجات عطا فرمائے گا، آدمی جب تک اپنے مسلمان بھائی کی مدد کرتا رہتا ہے، اللہ پاک اُس کی مدد فرماتا رہتا ہے۔ ([6])۔

[6] ۔ ابنِ ابی دنیا، جلد:4، صفحہ:161 -162، حدیث:26۔
Ibn Abī Dunyā, Jild 4, Ṣafḥah: 161-162, Ḥadīth: 26

پاکستان میں 8اکتوبر 2005ء کو تاریخ کا شدید ترین زلزلہ آیا جس کو ریکٹر اسکیل پر 7.6 دیکھا گیا۔ BBCکی خبر کے مطابق یہ زلزلہ اتنا شدید تھا کہ اس کے نتیجہ میں ملک پاکستان میں تقریباً پچھتر ہزار(75،000) سے زائد لوگ لقمہ اجل بنے اور کئی لاکھ لوگ زخمی ہوئے۔(7) بلخصوص بالا کوٹ شہر کے ہر گھر میں موت کا سماع تھا ہر گھر زمین بوس ہو چکا تھا۔اسلام آباد میں اور آزاد جموں کشمیر میں اس زلزلے نے خوب تباہی مچاہی تھی۔ یہ وہ وقت تھا جب پاکستان کا ہر فرد اپنے دکھیارے ہم وطنوں کے لئے کچھ کرنا چاہتا تھااور لوگوں نے کیا بھی۔اس غم کی گھڑی میں دعوتِ اسلامی نے بھی ملک بھر سے راشن، کپڑے اور دیگر ضروریات کی اشیاء جمع کر کے ان علاقوں میں پہنچائیں۔ دعوتِ اسلامی کی رپورٹ کے مطابق تقریباً17 کروڑ روپے کاامدادی سامان پہنچایا گیا تھا(8)۔دعوتِ اسلامی اس وقت کوئی باقاعدہ امدادی سر گرمیاں نہیں کر رہی تھی لیکن پھر بھی خدمت خلق کے اس کام میں دعوتِ اسلامی نے اپنا کردار ادا کیا۔اس کے علاوہ زلزلہ کی اس گھڑی کے گزر جانے کے بعد متاثرہ علاقوں میں مساجد کی تعمیر کے لئے بھی کوششیں کیں اور کئی مقامات پر مساجد کو تعمیر کیا۔

سیلاب زدگان اور دعوتِ اسلامی:

نبی آخرالزماں ﷺ کا ارشاد پاک ہے جو پریشان حال کی مدد کرے ، اللہ پاک اُس کے لئے 73 مَغفرتَیں لکھ دیتا ہے ، ان میں سے ایک مغفرت اُس کے تمام کاموں کو کافِی ہے ، باقی72 کے ذریعے روزِ قیامت اس کے درجات بلند کئے جائیں گے(9)۔

پاکستان میں سیلاب سے متاثرہ ہونے والے لوگوں کی امداد کے لئے دعوتِ اسلامی نے کوششیں کی ہیں لوگوں کوان کے گھر کی تعمیر اور مشکل وقت میں کھانے پینے کی اشیاء کی فراہمی کے لئے دعوتِ اسلامی نے اپنا کردار ادا کیا ہے۔اس طرح جب بھی پاکستان میں کوئی ہنگامی حالات ہوئے یا مخلوق خدا کو مدد کی ضرورت پیش آئی تو پاکستانیوں نے اور دعوتِ اسلامی نے اپنے کردار سے یہ ثابت کیا کہ مسلمان پوری انسانت میں سب سے زیادہ خیر خواہ امت ہے جو اپنے نبی کریم ﷺ کے بتائے ہوئے طریقوں پر آج بھی پوری طرح عمل کرنے کی کوشش کر رہی ہے۔

---

[7]-BBC News, https://www.bbc.com/news/world-asia-34464815 , Accessed 31-5-2022
[8]News Dawateislami, https://news.dawateislami.net/dawat-e-islami-ki-khidmat-jayza , Accessed 31-5-2022

[9] ۔ ابنِ ابی دنیا، جلد:4، صفحہ:164، حدیث:29۔

Ibn Abī Dunyā, Jild 4, Ṣafḥah: 164, Ḥadīth: 29

کرونا کے دوران سرگرمیاں:

دنیا بھر میں عالمی ادارہ صحت نے کروناوائرس کو عالمی وباء کے طور پر تسلیم کیا۔ کروناوائرس کی شناخت دنیا میں سب سے پہلے 2019 میں چین کے شہر وہان سے ہونے کی اطلاعات ہیں اس وائرس سے دنیا بھر میں تباہی پھیل گئی عالمی ادارہ صحت کی ویب سائٹ پر دنیا بھر میں اس وائرس سے پھیلنے والی تباہی کے اعداد و شمار کچھ اس طرح کے ہیں: 53 کروڑ 83 لاکھ 21 ہزار 874 لوگ اس وباء کا شکار ہوئے ہیں یہ وہ لوگ ہیں جن میں اس وائرس کی تشخیص ہوئی ہے اور اس وباء سے لقمہ اجل بننے والوں کی تعداد 63 لاکھ 20 ہزار 599 ہے۔([10])

جب اس وباء سے لوگ بیمار ہونا شروع ہوئے تو غریب ممالک میں بے سکونی کے ساتھ ساتھ امریکہ اور یورپ میں بھی لوگوں میں بے چینی سامنے آئی اور عالمی ادارہ صحت کی طرف سے اس وائرس کی تشخیص اور اس کے علاج کے لئے کوئی لائحہ عمل نہ ہونے کی وجہ سے لوگوں کو ایک دوسرے سے دور رہنے کے مشورے دئے جانے لگے جس کے سبب دنیا بھر میں لاک ڈاؤن لگائے گئے اور لوگوں کو ان کے گھروں تک محدود کر دیا گیا۔ اس مشکل وقت میں کروڑوں لوگ معاشی طور پر بے حد متاثر ہوئے اس میں جہاں دیہاڑی دار طبقہ شامل تھا وہیں بڑی بڑی کمپنیوں میں کام کرنے والے لوگ بھی موجود تھے کیونکہ لاک ڈاؤن کے سبب اور کام کے نہ ہونے کی وجہ سے لوگوں کو ان کی نوکریوں سے فارغ کر کے گھر بے کار بیٹھا دیا گیا۔ لوگ ایک دوسرے سے ملنے اور ہاتھ ملانے سے پرہیز کرنے لگے۔ مساجد میں جانے پر پابندیاں لگیں یہاں تک کہ سانس لینے پر پابندی لگائی گئی اور لوگوں کو منہ پر ماسک پہن کر رکھنے پر مجبور کیا گیا کیونکہ کہاں جارہا تھا کہ یہ بیماری سانس کے ذریعے بھی پھیل رہی ہے۔ دنیا میں اس وباء سے پھیلنے والی افراتفری کے وقت میں جو لوگ فوت ہو رہے تھے ان کو دفن کرنے کے لئے کوئی ہاتھ نہیں لگاتا تھا۔ لواحقین کو میت سپرد نہیں کی جاتی تھی۔ کیا کیا بیان کروں درد کی داستان لمبی ہے اس لئے فقط اتنا ہی کافی ہے کہ اس وباء سے امیر و غریب ہر فرد متاثر ہوا اور دنیا میں اس وباء کو تاریخ کے طور پر درج کیا جائے گا۔

[10]WHO,https://covid19.who.int/?gclid=Cj0KCQjwntCVBhDdARIsAMEwACkRLgGCv0kXk1RFpNkYsKqBmobJzy4Olhl6O13G6qtUYzDOAr-T9qMaAkyoEALw_wcB,Accessed 22-6-2022.

چونکہ دعوتِ اسلامی نے یا کسی اور شخص نے اس ادارے کے بارے میں ابھی تحریر نہیں لکھی اس لئے اس کام کو کرنے کے لئے پرسنل انٹرویو اور دیگر انٹرنیٹ پر موجود مصادر اصلیہ[11] کی تلاش کرکے اس کو مرتب کی جارہا ہے اس کے ساتھ ساتھ دعوتِ اسلامی کے ترجمان، رکن شوریٰ عبد الحبیب عطاری سے اوکاڑہ میں ملاقات ہوئی چونکہ وہ اس شعبہ کے سربراہ ہیں اور ان کے ساتھ پرسنل انٹرویو کے دوران ان سے اس شعبہ کے بارے میں معلومات لی گئی جس میں انہوں نے اس کے کاموں کے بارے میں تفصیل سے بیان دیا۔اس کے پیش نظر ہی اس باب میں تمام کاموں کی تفصیل ذکر کی جارہی ہے۔ان کے بیان کے مطابق اس شعبہ کے لئے ایک فیس بک پیج ہے جس پر کاموں کی معلومات شئیر کی جاتی ہے اس فیس بک کے پیج سے بھی حوالے کے طور پر انٹرنیٹ کے ریفرنس لکھے گئے ہیں۔

لاک ڈاؤن میں امدادی سرگرمیاں:

اللہ پاک کے آخری نبی، رسولِ ہاشمی ﷺ نے فرمایا: جو مسلمان بھوکے کو کھانا کھلائے، اللہ پاک روزِ قیامت اسے جنّتی پھل کھلائے گا، جو مسلمان پیاسے کو پانی پلائے، اللہ پاک روزِ قیامت اسے مہر لگی جنّتی شراب پلائے گا ، جو مسلمان کسی کو کپڑے مہیا کرے، اللہ پاک روزِ قیامت اسے جنّتی حُلہ پہنائے گا([12])۔

دنیا بھر کے لوگ لاک ڈاؤن کی وجہ سے اپنے اپنے گھروں میں محصور ہو کر رہ گئے۔روزانہ کی بنیاد پر کمانے اور کھانے والے افراد میں بھوک اور مفلسی بڑھنے لگی۔اس وقت میں دعوتِ اسلامی نے دنیا بھر میں لوگوں میں راشن اور رقم تقسیم کی۔دعوتِ اسلامی نے 26 لاکھ خاندانوں تک اپنی خدمات پہنچانے کا عزم کیا جس میں سے انہوں نے 26 لاکھ خاندانوں تک راشن اور نقد رقم پہنچائی۔([13])

---

[11]۔مدنی چینل اور دیگر لوگوں کے انٹرویو اور ڈاکومنٹری کے پیش نظر اس مقالہ میں کام کیا گیا ہے۔یہ تمام مواد Youtube پر ان لوگوں کے اپنے اپنے ذاتی چینل سے لیا گیا ہے۔یا کسی نیوز چینل کی ریکارڈنگ سے استفادہ کیا گیا ہے۔
Madani Channel aur dīgar logon ke interview aur documentary ke pesh nazar is maqālah mein kām kiyā gayā hai. Yeh tamām māwād YouTube par un logon ke apne apne zaati channel se liyā gayā hai. Yā kisī news channel kī recording se istifādah kiyā gayā hai.

[12] ۔ سنن ترمذی، کتاب صفۃ القیامۃ والرقائق، صفحہ: 581، حدیث: 2449۔
Sunan al-Tirmidhī, Kitāb Ṣifat al-Qiyāmah wal-Raqā'iq, Ṣafḥah: 581, Ḥadīth: 2449

[13] ۔سالانہ رپورٹ فیضان گلوبل ریلیف فاؤنڈیشن، دعوتِ اسلامی، کراچی، 2022
Sālanah Report Faizān Global Relief Foundation, Dawat-e Islami, Karachi, 2022

لاک ڈاؤن میں تھیلیسیمیا کے مریضوں کی مدد:

ملک پاکستان میں بہت سے بچے تھیلیسیمیا کے مرض میں مبتلاء ہیں جن کو مسلسل بنیادوں پر خون لگوانا پڑتا ہے اگر ان کو بروقت خون نہ لگایا جائے تو جان کا خطرہ ہو سکتا ہے۔ کرونا وائرس سے ہونے والے لاک ڈاؤن کے دنوں میں ان مریضوں کو خون کی دستیابی میں مشکلات کا سامنا کرنا پڑا۔ ایسے میں دعوتِ اسلامی کے شعبہ FGRF کے تحت خون کی تھیلیاں جمع کرنے کی مہم شروع ہوئی تاکہ ان مریضوں کی پریشانی دور کی جاسکے۔([14]) دیکھتے ہی دیکھتے 50,000 سے زائد خون کی بوتلیں جمع ہو چکی ہیں اور مزید کام جاری ہے۔([15]) دعوتِ اسلامی نے سندس فاؤنڈیشن کے ساتھ MoU سائن کیا ہے ملک بھر میں دعوتِ اسلامی سندس فاؤنڈیشن کو خون کے بیگ فراہم کرے گی۔([16])

اس کے علاوہ دعوتِ اسلامی کے ترجمان نے ایک پرائیوٹ ٹی وی چینل کو بیان دیا کہ دعوتِ اسلامی نہ صرف ان بچوں کو خون فراہم کر رہی ہے بلکہ اس کے ساتھ ملک پاکستان سے اس مرض کو ختم کرنے کے لئے لوگوں میں اگاہی پیدا کرنے اور شادی سے قبل تھیلیسیمیا کا ٹیسٹ کروانے کا شعور بیدار کرنے کی کوشش کر رہی ہے اس کے لئے دعوتِ اسلامی نے ایک لاکھ مفت ٹیسٹ کرنے کا عزم کیا ہے جس کے لئے ان کی ویب سائیڈ پر فارم فل کر کے رجسٹریشن کروائی جاسکتی ہے۔ یہ ٹیسٹ شادی سے قبل کروانا ہوتا ہے اس لئے بغیر شادی شدہ مرد و خواتین اس ٹیسٹ کو لازمی کروائیں تاکہ پاکستان میں اس مرض پر قابو پایا جاسکے۔([17])

---

[14]۔ ایضا، سالانہ رپورٹ فیضان گلوبل ریلیف فاؤنڈیشن

Aydan, Sālanah Report Faizān Global Relief Foundation

[15]۔ ایضا، سالانہ رپورٹ فیضان گلوبل ریلیف فاؤنڈیشن

Aydan, Sālanah Report Faizān Global Relief Foundation

[16]۔ عبد الحبیب عطاری، ترجمان دعوتِ اسلامی، پرسنل انٹرویو، بمقام فیضان مدینہ اوکاڑہ، بتاریخ 25-مارچ-2022

Abd al-Ḥabīb Aṭṭārī, Tarjumān Dawat-e Islami, Personal Interview, Bimqām Faizān Madīnah Ūkāṛah, bi-Tārīkh 25-March - 2022

[17]-Youtube.com, https://www.youtube.com/watch?v=178oK1_PEcE ,Accessed, 23-5-2022

پودا لگائیں درخت بنائیں:

نبی آخرالزماں محمد مصطفی ﷺ نے فرمایا، جس نے کسی ظلم وزیادتی کے بغیر کوئی گھر بنایا یا ظلم وزیادتی کے بغیر کوئی دَرخت اُگایا، جب تک اللہ پاک کی مخلوق میں سے کوئی ایک بھی اس میں سے نفع اُٹھاتا رہے گا تو اس (لگانے والے) کو ثواب ملتا رہے گا([18])۔

FGRF کے تحت پاکستان میں موسمی تبدیلیوں اور گرمی کی شدت کو کنٹرول کرنے کے لئے ملک بھر میں ایک مہم کا آغاز کیا گیا جس میں یہ کہا گیا کہ پودا لگانا ہے اور درخت بنانا ہے۔اس مہم کے تحت پاکستان بھر میں 20لاکھ پودے لگانے کا ہدف رکھا گیا جس میں سے دعوتِ اسلامی کی خبروں کے مطابق اب تک 12 لاکھ پودے لگائے جا چکے ہیں۔([19])اس مہم کے تحت پاکستان سے باہر دنیا بھر میں بھی اسی طرح کی مہم کا آغاز کیا گیا اور انٹر نیشنل پلانٹیشن ڈے پر دعوت اسلامی نے بھی پودے لگائے اور یہ دن منایا گیا۔([20])

اس کے ساتھ ساتھ اربن فورسٹ (شہروں میں چھوٹے چھوٹے جنگل) بنائے جا رہے ہیں۔([21])

پانی کی فراہمی:

سعد بن عبادہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے عرض کیا،اللہ کے رسول! کون سا صدقہ افضل ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: پانی پلانا([22])۔

---

[18] ۔ مسند امام احمد، حدیث معاذ بن انس الجہنی، 5 / 309، حدیث : 15616

Musnad Imām Aḥmad, Ḥadīth Mu'ādh bin Anas al-Juhannī, 5 / 309, Ḥadīth: 15616

[19]-News,https://news.dawateislami.net/dawat-e-islami-ki-khidmat-jayza,Accessed23-5-2022

[20]۔عبدالحبیب عطاری، ترجمان دعوتِ اسلامی، پرسنل انٹرویو، بمقام فیضان مدینہ اوکاڑہ، بتاریخ25-مارچ-2022

Abd al-Ḥabīb Aṭṭārī, Tarjumān Dawat-e Islami, Personal Interview, Bimqām Faizān Madīnah Ūkāṛah, bi-Tārīkh 25-March - 2022.

[21]۔عبدالحبیب عطاری، ترجمان دعوتِ اسلامی، پرسنل انٹرویو، بمقام فیضان مدینہ اوکاڑہ، بتاریخ25-مارچ-2022

Abd al-Ḥabīb Aṭṭārī, Tarjumān Dawat-e Islami, Personal Interview, Bimqām Faizān Madīnah Ūkāṛah, bi-Tārīkh 25-March - 2022.

[22] ۔ سنن ابن ماجہ کتاب الادب، باب فضل صدقۃ الماء، حدیث3684

Sunan Ibn Mājah, Kitāb al-Adab, Bāb Faḍl Ṣadaqat al-Mā', Ḥadīth 3684

FGRF کے تحت ملک بھر میں پانی کی قلت والے علاقوں میں پانی کے نلکے، کنویں اور سولر واٹر پمپ لگائے جارہے ہیں اب تک 1400 سے زائد پراجیکٹس مکمل ہوچکے ہیں جس میں سندھ کے علاقے تھرپارکر، اور دیگر کئی شہروں میں یہ پراجیکٹس مکمل ہوچکے ہیں۔ [23]

ری ہیبلیٹیشن سینٹر:

FGRF کے تحت معذور بچوں کی بحالی کے لئے فیضان ری ہیبلیٹیشن سینٹر کے نام سے ادارہ قائم کیا جس میں بچوں کی معذوری کو دور کرنے کے لئے مختلف قسم کی Therapy کے ساتھ ساتھ تعلیمی ضروریات کو بھی پورا کیا جاتا ہے۔([24])

غریب مسلمانوں کی خبر گیری:

FGRF کے تحت شامی بستیوں میں 1000 خیموں میں میں راشن کی تقسیم کاری کا سلسلہ بھی دعوتِ اسلامی نے کیا۔([25]FGRF) کے تحت مزمبیق میں غریب اور نادار لوگوں میں راشن کی تقسیم کاری کا سلسلہ بھی ہوا۔([26])

مدنی ہوم (یتیم خانہ):

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ میں اور یتیم کی پرورش کرنے والا جنت میں اس طرح ہوں گے اور آپ نے شہادت اور درمیانی انگلیوں کے اشارہ سے (قرب کو) بتایا۔([27])

FGRF کے تحت کراچی میں یتیم بچوں کے لئے مدنی ہوم کے نام سے یتیم خانہ قائم ہے جس میں ان بچوں کی تعلیم و تربیت کے ساتھ رہائش اور کھانے پینے کا انتظام کیا جائے گا۔([28])

---

[23] ۔ سالانہ رپورٹ فیضان گلوبل ریلیف فاؤنڈیشن، دعوتِ اسلامی، کراچی، 2022
Sālanah Report Faizān Global Relief Foundation, Dawat-e Islami, Karachi, 2022

[24]۔ سالانہ رپورٹ فیضان گلوبل ریلیف فاؤنڈیشن، دعوت اسلامی، کراچی، 2022
Sālanah Report Faizān Global Relief Foundation, Dawat-e Islami, Karachi, 2022

[25]۔ عبدالحبیب عطاری، ترجمان دعوتِ اسلامی، پرسنل انٹرویو، بمقام فیضان مدینہ اوکاڑہ، بتاریخ 25-مارچ-2022
Abd al-Ḥabīb Aṭṭārī, Tarjumān Dawat-e Islami, Personal Interview, Bimqām Faizān Madīnah Ūkāṛah, bi-Tārīkh 25-March - 2022.

[26]۔ ایضاً، انٹرویو عبدالحبیب عطاری
Aydan, Interview Abd al-Ḥabīb Aṭṭārī

[27]۔ صحیح بخاری، کتاب الادت، باب فضل من یعول یتیما، حدیث 6005
Ṣaḥīḥ al-Bukhārī, Kitāb al-Adab, Bāb Faḍl Man Ya'ūl Yatīman, Ḥadīth 6005

اولڈ ہاؤس:

اسی طرح سورۃ البقرۃ کی آیت نمبر 83 اور 84 میں اللہ عزوجل بنی اسرائیل کا واقعہ بیان کرتا ہے کہ ان سے اللہ ہی کی عبادت کرنے کا وعدہ لیا گیا اس کے ساتھ والدین کے ساتھ اچھا سلوک کرنے کا بھی وعدہ لیا ان لوگوں کو اپنے رشتے داروں، مساکین اور یتیموں سے اچھا سلوک کرنے اور ان کے کام آنے کا بھی عہد لیا اور ان کو پابند کیا کہ دوسروں کو اچھی بات کریں نماز پڑھیں، زکوۃ دیں، لیکن ان میں سے کچھ لوگوں کے علاوہ کسی نے بھی اپنے وعدہ کو پورا نہیں کیا انہوں نے اپنے وعدہ کی خلاف ورزی کی اس پر عمل نہیں کیا، اس کے علاوہ ان سے اس بات کا بھی عہد لیا گیا تھا کہ وہ عزیزوں کو قتل نہیں کریں گے ان کو شہر بدر نہیں کیا جائے گا۔ اس تمام وعدوں اور اللہ عزوجل کے احکامات میں یہ بات واضح ہوتی ہے کہ اللہ عزوجل نے ایمان لانے کے بعد بندوں کے حقوق کو بیان کیا ان کے ساتھ اچھا سلوک کرنے کا وعدہ لیا اس کے بعد عبادات کو بیان کیا۔ یعنی بندوں کے حقوق کو اللہ کے حقوق پر مقدم کیا گیا تاکہ لوگوں کو اس بات کا احساس رہے کہ انہوں نے اپنے ارد گرد رہنے والے لوگوں کے ساتھ ایمان والا ہونے کی وجہ سے اچھا سلوک کرنا ہے ان لوگوں سے جو عہد کرنا ہے اس کو پورا کرنا ہے ان کے مال و جان کی حفاظت کرنی ہے کسی کو تکلیف نہیں دینی بلکہ ان کی تکلیف دور کرنے کے لئے کوشش کرنی ہے۔ یہ ہی اسلام کی خوبصورتی بھی ہے کہ خدمت خلق کو ہر بات پر مقدم رکھا جاتا ہے جو بندہ اللہ کے حقوق کو ادا کرے لیکن بندوں کے حقوق پورے نہ کرے اس کے لئے وعیدیں بیان کی جاتی ہیں۔ اس تمام واقعے کو قرآن پاک نے یوں بیان فرمایا:

وَ اِذْ اَخَذْنَا مِیْثَاقَ بَنِیْۤ اِسْرَآءِیْلَ لَا تَعْبُدُوْنَ اِلَّا اللّٰهَ- وَ بِالْوَالِدَیْنِ اِحْسَانًا وَّ ذِی الْقُرْبٰى وَ الْیَتٰمٰى وَ الْمَسٰكِیْنِ وَ قُوْلُوْا لِلنَّاسِ حُسْنًا وَّ اَقِیْمُوا الصَّلٰوةَ وَ اٰتُوا الزَّكٰوةَؕ-ثُمَّ تَوَلَّیْتُمْ اِلَّا قَلِیْلًا مِّنْكُمْ وَ اَنْتُمْ مُّعْرِضُوْنَ. وَ اِذْ اَخَذْنَا مِیْثَاقَكُمْ لَا تَسْفِكُوْنَ دِمَآءَكُمْ وَ لَا تُخْرِجُوْنَ اَنْفُسَكُمْ مِّنْ دِیَارِكُمْ ثُمَّ اَقْرَرْتُمْ وَ اَنْتُمْ تَشْهَدُوْنَ۔[29]

[28] ۔ایضا، انٹرویو عبد الحبیب عطاری

Aydan, Interview Abd al-Ḥabīb Aṭṭārī

[29] ۔البقرۃ 2 : 83،84

Al-Qur'ān,2:83,84

FGRF کے تحت کراچی میں بوڑھوں کے لئے رہنے اور کھانے پینے کے لئے اولڈ ہاؤس کا قیام کیا گیا ہے جس میں بے سہارا بزرگوں کے لئے کام کیا جارہا ہے۔([30])

میڈیکل سینٹر:

دعوتِ اسلامی غریب لوگوں کی بیماری میں مدد کے لئے میڈیکل سینٹر قائم کرنے جارہی ہے جس میں ابتدائی طور پر کراچی میں FGRF کے تحت ایک کلینک قائم کیا جارہا ہے اس کے بعد پورے پاکستان میں کلینک قائم کئے جائیں گے۔([31])

چولستان میں امدادی سرگرمیاں:

پاکستان پنجاب کے علاقے چولستان میں گرمی کی شدت اور پانی کے قلت کے سبب پیدا ہونے والی ناگہانی آفت میں FGRF نے ابتدائی طور پر 500 پانی کے ٹینکر اور کھانے پینے کی اشیاء پہنچائی اس کے ساتھ جانوروں کے لئے چارے کا بندوبست بھی کیا گیا۔مزید چولستان میں نلکے لگائے جارہے ہیں تاکہ پانی کی قلت کے سبب کوئی زندگی ختم نہ ہونے پائے۔([32])

سیلاب میں امدادی سرگرمیاں:

FGRF کے تحت ایک ڈیزاسٹر مینیجمنٹ کا ذیلی شعبہ قائم ہے جس کے تحت قدرتی آفات کی صورت میں فوری طور پر امدادی کاروائیاں کی جاتی ہیں۔ جیسے جنوری 2022 میں بلوچستان کے ضلع گوادر میں طوفانی بارشوں کا سلسلہ ہوا جس سے سیلابی صورتحال پیدا ہوگئی اس کے باعث ملابند، کوہ بن وارڈ، گتی لائن، فاضل چوک، اور کماڑی سمیت ارد گرد کے علاقے کے مکانات، جھگیاں، دکانیں، گلیاں زیر آب آگئیں۔ دعوتِ اسلامی کے اس شعبہ نے

---

[30]۔ایضا،انٹرویو عبدالحبیب عطاری

Aydan, Interview Abd al-Ḥabīb Aṭṭārī

[31]۔ایضا،انٹرویو عبدالحبیب عطاری

Aydan, Interview Abd al-Ḥabīb Aṭṭārī

[32]FGRFFacebookPage,https://web.facebook.com/FGRForg/photos/a.108740631154602/400074522021210/ , Accessed, 23-5-2022

رہائشیوں کی پریشانی کے مدنظر وہاں کھانا، پانی اور گرم کپڑوں کا انتظام کیا۔ لوگوں میں رقم بھی تقسیم کی گئی جس سے وہ اپنے خستہ حال گھروں کی مرمت وغیرہ کا کام کر سکیں۔([33])

اسی ذیلی شعبہ کے تحت 2021 میں بلوچستان کے شہر سبی میں بھی سیلابی صورت حال کے پیش نظر وہاں لوگوں میں کھانا، راشن اور گرم کپڑوں کے ساتھ ساتھ خیمہ بستیوں کا قیام بھی کیا گیا۔([34])

بنگلہ دیش میں امدادی کام:

بنگلہ دیش کے شہر چٹاگانگ میں کنٹینر ڈپو میں آتشزدگی کی وجہ سے کئی افراد جھلس گئے اس موقع پر دعوتِ اسلامی کے شعبہ FGRF نے زخمیوں کے لئے بلڈ بینک قائم کیا اور ان کو خون کی فراہمی کے ساتھ ساتھ کھانے پینے کی اشیاء بھی فراہم کیں اور اس آتشزدگی میں انتقال کرنے والے افراد کے کفن دفن میں دعوتِ اسلامی پیش پیش رہی۔([35])

پاکستان میں مختلف امدادی کام:

کراچی شہر Skills Development کے لئے ایک Institute کر چکی ہے جس میں مختلف زبانوں کے ساتھ ساتھ IT کی Training دعوتِ اسلامی کے شعبہ FGRF کے تحت ہو گی۔([36])

کراچی شہر میں 17 منزلہ بلڈنگ میں آگ لگ گئی جس میں دعوتِ اسلامی کے شعبہ FGRF نے اپنے وسائل اور اختیارات کے مطابق وہاں امدادی سرگرمیاں پیش کیں۔([37])

پچھلے کچھ سالوں سے کراچی میں گرمی کی شدت کے سبب ہیٹ اسٹروک کی وجہ سے کئی لوگ اس دار فانی سے رخصت ہو چکے۔ دعوتِ اسلامی کے شعبہ FGRF کے قیام کے بعد صوبائی ڈیزاسٹر مینیجمنٹ سندھ کی شراکت

---

[33]UrduPoint, https://www.urdupoint.com/pakistan/news/quetta/national-news/live-news-3016120.html , Accessed 23-5-2022

[34]۔ عبد الحبیب عطاری، ترجمان دعوتِ اسلامی، پرسنل انٹرویو، بمقام فیضان مدینہ اوکاڑہ، بتاریخ 25-مارچ-2022

Abd al-Ḥabīb Aṭṭārī, Tarjumān Dawat-e Islami, Personal Interview, Bimqām Faizān Madīnah Ūkāṛah, bi-Tārīkh 25-March - 2022.

[35]۔ ایضاً، انٹرویو عبد الحبیب عطاری

Aydan, Interview Abd al-Ḥabīb Aṭṭārī

[36]FGRFFacebookPage,https://www.facebook.com/watch/?v=1151070375643004,Accessed 23-5-2022

[37]۔ ایضاً، انٹرویو عبد الحبیب عطاری

Aydan, Interview Abd al-Ḥabīb Aṭṭārī

کے ساتھ FGRF نے کراچی اور سندھ کے کئی شہروں میں ہیٹ اسٹروک اسٹیبلائزیشن کیمپ لگائے۔ جہاں لوگوں کے لئے ٹھنڈے پانی کا انتظام کیا گیا۔([38])

پاکستان میں اس سال کئی شہروں میں کئی مقامات پر رمضان میں افطاری کے لئے FGRF کے تحت دستر خوان لگائے گئے اور لوگوں کو افطاری کروائی جاتی رہی۔([39]) افطاری کا یہ سلسلہ نہ صرف پاکستان بلکہ پاکستان سے باہر ترکی، یوگنڈہ، موزمبیق میں بھی افطاری کے لئے دستر خوان لگائے جارہے ہیں۔([40])

خلاصہ بحث:

دعوتِ اسلامی کا شعبہ FGRF دین اسلام کی تعلیمات پر عملی مظاہرہ کرتے ہوئے امت مسلمہ اور دیگر انسانوں کی خیر خواہی کے لئے اپنا کردار ادا کر رہا ہے۔ یہ شعبہ کسی بھی دیگر بڑی NGO کی طرح جدید تقاضوں کے مطابق ذیلی شعبہ جات کی تقسیم کاری کے ساتھ دنیا بھر میں امدادی کاموں میں مصروف عمل ہے جس سے دکھی انسانوں کے دکھ کا مداوا کیا جارہا ہے۔ اگرچہ اس شعبہ میں مزید بہت کام کرنے کی حاجت ہے لیکن پھر بھی جتنا کام یہ شعبہ کر رہا ہے اور جتنا عرصہ اس کے قیام کو ہوا ہے وہ قابل تعریف ہے۔ لہٰذا اس شعبہ کا ساتھ دیتے ہوئے ہر مسلمان کو اپنا کردار ادا کرنا چاہئے۔

This work is licensed under a Creative Commons Attribution 4.0 International License

[38]FGRFFacebookPage,https://www.facebook.com/watch/?v=3180608442198296,ccessed 23-5-2022

[39]۔عبدالحبیب عطاری، ترجمان دعوتِ اسلامی، پرسنل انٹرویو، بمقام فیضان مدینہ اوکاڑہ، بتاریخ 25-مارچ-2022

Abd al-Ḥabīb Aṭṭārī, Tarjumān Dawat-e Islami, Personal Interview, Bimqām Faizān Madīnah Ūkāṛah, bi-Tārīkh 25-March - 2022.

[40]۔ایضاً، انٹرویو عبدالحبیب عطاری

Aydan, Interview Abd al-Ḥabīb Aṭṭārī